پناہ

ایک مہاجر کے لیے پناہ سے مراد ایک غیر ملک میں قیام کی آزاد جگہ ہے۔

مہاجر ایک ایسا فرد ہے جسے اسکے اپنے ملک میں استحصال کا نشانہ بنایا گیا ہو۔ جبکہ پناہ کا خواستگار ایک ایسا فرد ہے جو از خود اور بغیر اطلاع کیے ناروے پہنچ جائے اور درخواست کرے کہ اسے تحفظ فراہم کیا جائے اور اسے مہاجر تسلیم کیا جائے۔ اگر اسکی درخواست منظور ہو جائے تو پناہ کا یہ خواستگار مہاجر کہلائے گا۔

اگر آپکی پناہ کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے تو آپکا ناروے سے رخصت ہونا ضروری ہے۔ اور اس موقع پر آپ کسی دوسری قسم کے اجازت نامہ مثلاً کام یا رہائشی اجازت نامہ کے لیے درخواست نہیں کر سکتے۔

اگر آپ روزگار کے لیے ناروے آنا چاہتے ہیں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ کام کے اجازت نامہ کے لیے درخواست دیں۔

پناہ

اگر ایک فرد اپنے ملک میں اپنے حقوق کی پامالی کے معقول خدشات رکھتا ہو تو اسے ناروے میں پناہ کا حق حاصل ہو سکتا ہے۔

فرد کے حقوق کی یہ پامالی درج ذیل وجوہات کی بنیاد پر ہوئی ہونی چاہیے: نسل، مذہب، قومیت، کسی مخصوص معاشرتی طبقہ سے تعلق یا سیاسی نظریات۔ حقوق کی یہ پامالی انفرادی طور پر ہونا ضروری ہے۔ اور یہ خدشہ بھی ہونا ضروری ہے کہ ملک واپسی کی صورت میں متعلقہ فرد کے حقوق پامال کیے جائیں گے، اور متعلقہ ملک کے حکام درخواست دہندہ کو تحفظ فراہم نہیں کرنا چاہتے یا تحفظ نہیں کر سکتے۔

جو افراد مذکورہ بالا شرائط میں سے کسی ایک یا زیادہ پر پورا نہیں اترتے انہیں ناروے میں پناہ کا حق حاصل نہیں ہے۔ وہ استحصال جو خاص طور پر عورتوں کو نشانہ بنائے اور جنسی بنیاد پر کیا گیا استحصال بھی پناہ کا حقدار بنا سکتا ہے۔ آپکے آبائی ملک کے حکام کی طرف سے کیا گیا استحصال اور دیگر افراد کی طرف سے کیا گیا استحصال مثلاً آپکے کنبہ یا کسی مسلحہ تنظیم کی طرف سے کیا گیا استحصال بھی آپکو پناہ کا حقدار بنا سکتا ہے۔

اگر آپکو اپنے ملک کے کسی حصے میں تحفظ فراہم ہو سکتا ہو، یا اگر آپکے آبائی ملک کے حکام آپکو تحفظ فراہم کرتے ہوں تو عام طور پر آپکو پناہ نہیں دی جاتی۔ آبائی ملک میں عام معاشی مسائل بھی ناروے میں پناہ کی بنیاد نہیں بن سکتے۔

تحفظ کی ضرورت کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ

اگر آپ پناہ حاصل کرنے کی شرائط پوری نہیں کرتے، لیکن آپکے آبائی ملک کے حالات ایسے ہیں کہ آپکا ملک واپس جانا آپکے لیے خطرات کا باعث بن سکتا ہے تو آپکو تحفظ کی ضرورت کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ دیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ملک میں امن کا فقدان جو آپکی جان کے لیے خطرہ کا باعث ہو، یا پھر تشدد کا نشانہ بننے کا احتمال یا کسی دوسرے غیر انسانی سلوک کا نشانہ بننے کا احتمال، ان خصوصی حالات کے زمرے میں آ سکتا ہے۔

UDI
Norwegian Directorate of Immigration

انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ

انسانی ہمدردی کی ٹھوس وجوہات کی موجودگی، مثال کے طور پر کسی شدید بیماری میں مبتلا ہونا یا پھر کمسن ہونے کیوجہ سے خاص مشکلات کا شکار ہونا، بھی آپکو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ کا حقدار بنا سکتی ہیں۔ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ کا فیصلہ کرتے وقت عموماً آپکے ملکی حالات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے، مثال کے طور پر جنگ کے بعد پیدا ہونے والی مشکل صورتحال اس سلسلے میں اہمیت کی حامل ہوسکتی ہے۔

درخواست پر کارروائی

ناروے آنے کے بعد بہت جلد درخواست گذار کو انٹرویو کے لیے طلب کیا جاتا ہے۔ درخواست گذار پناہ کا حقدار ہے یا نہیں اسکا فیصلہ اسکی درخواست، بیان حلفی اور انٹرویو میں دی گئی معلومات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ پناہ کے حقدار نہیں ٹھہرتے تو نارویجین حکام از خود اس امر کا جائزہ لیتے ہیں کہ آیا کوئی اور ایسی وجوہات موجود ہیں جو آپکو تحفظ کی ضرورت یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ کا حقدار بنا سکیں۔ تحفظ کی ضرورت یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رہائشی اجازت نامہ ٹھوس وجوہات کی موجودگی کی صورت میں دیا جاتا ہے۔

پناہ کی درخواست مسترد ہو جانے کی صورت میں اپیل

اگر ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI) آپکی پناہ کی درخواست مسترد کر دیتا ہے تو آپ فیصلہ کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ اپیل وکیل کو ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI) کا فیصلہ موصول ہونے کے بعد تین ہفتے کے اندر اندر دائر کی جاتی ہے۔ اپیل پہلے ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI) میں زیر غور لائی جاتی ہے جو اس امر کا جائزہ لیتا ہے کہ کیس میں کوئی نئی معلومات سامنے لائی گئی ہیں یا نہیں۔ اپیل پر کارروائی میں لگنے والے عرصہ کے دوران عام طور پر آپکو ملک میں قیام کی اجازت دے دی جاتی ہے۔ تاہم اگر ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI) کی نظر میں آپکے پاس ناروے میں تحفظ حاصل کرنے کا کوئی واضح جواز موجود نہیں تو ایسی صورت میں آپکو اپیل پر کارروائی میں لگنے والے عرصہ کے دوران ملک میں رہنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

اگر ڈائریکٹوریٹ اپنے پہلے فیصلے میں تبدیلی نہیں کرتا تو پھر اس اپیل کو غیرملکیوں کی اپیلوں کی سماعت کرنے والی کمیٹی (UNE) کے پاس بھیج دیا جائے گا۔

ملک سے روانگی

اگر آپکی پناہ درخواست مسترد کردی جاتی ہے اور آپکو تحفظ کی ضرورت کے تحت یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر بھی رہائشی اجازت نامہ نہیں دیا جاتا تو ایسی صورت میں آپکو ملک چھوڑنا ہوگا۔

رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑنے کے معاہدے کے لیے آپکو پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے، یا پھر اس سلسلے میں مدد کے حصول کے لیے آپ بین الاقوامی تنظیم برائے امداد تارکین وطن (IOM) سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ تنظیم آپکی خواہش پر آپ سے آپکی اپنے ملک آمد پر بھی رابطہ کرسکتی ہے۔

اگر آپ رضاکارانہ طور پر ملک نہیں چھوڑتے تو پولیس آپکو آپکے آبائی ملک چھوڑ کر آئے گی۔ اس سلسلے میں ضرورت پڑنے پر پولیس زبردستی کرنے کی بھی مجاز ہے۔ آپ اس ضمن میں نارویجین حکومت کے تمام اخراجات کے بھی ذمہ دار ہونگے۔

48 گھنٹے کا طریق کار

وہ ممالک جو ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI) کی دانست میں محفوظ ممالک تصور کیے جاتے ہیں ان ممالک سے تعلق رکھنے والے پناہ کے درخواست دہندگان کی درخواستیں نمٹانے کے لیے، یکم جنوری 2004 سے 48 گھنٹے کا طریق کار نافذ کیا گیا ہے۔ پناہ کے وہ درخواست دہندگان جن کے متعلق ابتدا ہی سے یہ باور کیا جاتا ہے کہ وہ پناہ پانے کا جواز نہیں رکھتے، ان میں سے بہت کم ایسے ہوتے ہیں جو ناروے میں رہائشی اجازت نامہ حاصل کرتے ہیں۔ آپکی درخواست کو انفرادی بنیاد پر زیر غور لایا جاتا ہے لیکن اس پر عام درخواستوں کے برعکس فوری کارروائی کی جاتی ہے، اور یہ کارروائی ایک مختصر طریق کار کے تحت (48 گھنٹوں کے اندر اندر) ہوتی ہے۔

پناہ کے متعلق مزید معلومات مختلف زبانوں میں حاصل کرنے کے لیے انٹرنیٹ کے درج ذیل صفحات کا مطالعہ کریں: www.noas.org

ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن **UDI**:

پوسٹ کا پتہ: Utlendingsdirektoratet, postboks 8108 Dep., N-0032 Oslo

دفتر کا پتہ: Hausmannsgate 21, Oslo

فون نمبر: (+47) 23 35 15 00

فیکس نمبر: (+47) 23 35 15 15

انٹرنیٹ: www.udi.no

ای میل: udi@udi.no

UDI
Norwegian Directorate of Immigration

The Directorate of Immigration
P.O Box 8108 Dep.
N-0032 Oslo
Office address: Hausmannsgate 21

Phone: +47 23 35 15 00
Fax: +47 23 35 15 15
www.udi.no
E-mail: udi@udi.no

Last updated: 07.02.2007